احمدیت کی صداقت کا تازہ اور زندہ نشان

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال ۱۰ جون (۱۹۸۸) کو مخالفین و معاندین احمدیت کو مباہلہ کا چیلنج دیا تھا جس میں صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق اولین مخاطب تھے۔

پاکستان سے آج (۱۷ اگست 1988) جو خبریں لندن میں موصول ہوئی ہیں اور ساری دنیا میں مشتہر ہو چکی ہیں ان کے مطابق بہاولپور کے قریب جنرل ضیاء الحق اپنے امریکی آقاؤں کے نمائندہ اور سرپرست امریکہ کے سفیر اور فوجی جرنیلوں سمیت فضا میں ہوائی جہاز کے اچانک پھٹ جانے کے نتیجہ میں ہلاک ہو گئے ہیں اور ہمیشہ کے لئے اپنی ذلت اور دنیا کیلئے عبرت کا نشان بن گئے ہیں۔ اس طرح خدا تعالیٰ کی طرف سے احمدیت کی تائید کا ایک عظیم الشان اعجازی نشان ظاہر ہوا جس پر اظہار تشکر فرض ہے۔ اصل اظہار تشکر تو خدا تعالیٰ کی عبادت میں ہے۔ ساری جماعتوں کو اس غرض کے لئے خصوصیت سے دو نفل ادا کرنے کی تلقین کریں۔ مجالس میں نعرۂ تکبیر بلند کریں رویا میں بہت سے احمدیوں کو ایسا دکھایا گیا ہے۔

The **Ahmadiyya Gazette** and **Annoor** are published under the supervision of Maulana Sheikh Mubarak Ahmad, Amir & Missionary Incharge, USA, for the **Ahmadiyya Movement in Islam, Inc.,** 2141 Leroy Place, N.W., Washington, DC, 20008 (Ph: (202) 232-3737)
Printed at the Fazl-i-Umar Press and distributed from Athens, OH 45701

Ahmadiyya Movement in Islam, Inc.
P.O. BOX 338
ATHENS, OHIO 45701

Non Profit Org.
U.S. POSTAGE
PAID
ATHENS OHIO
PERMIT NO. 143

ADDRESS CORRECTION
REQUESTED

اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشا اور جماعت احمدیہ کی صداقت پر اس نشان کے ذریعہ مہر ثبت فرمائی۔ یہ امر مدّ نظر رہے کہ تشکر میں شوخی کا رنگ نہ ہو بلکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں اور عبادت اور سنجیدگی کا رنگ غالب ہو جماعتوں میں تقاریب منعقد کی جائیں جن میں غیروں کو بھی بلایا جائے اور اس میں دعوتِ مباہلہ اور اس کے پس منظر کو بالتفصیل بیان کیا جائے اور اس بات کا اعادہ کیا جائے کہ مخالفین کی بہتری اسی میں ہے کہ وہ شرارتوں سے باز آجائیں اور توبہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول نہ لیں۔

اس موقع پر جماعت کے بچوں کو اکٹھا کر کے ان کو اس نشان کے پس منظر اور اس کی حقیقت سے روشناس کروایا جائے۔ بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لئے یہ نہایت عمدہ موقع ہے اور اس موقع پر شرینی بھی تقسیم کی جائے۔

والسلام
خاکسار
سیکرٹری
وکیل الاعلیٰ

فیصلہ کُن منزل

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

پاکستان میں جماعت احمدیہ پر مظالم کا جو دَور چند سال پہلے شروع ہُوا تھا اب رفتہ رفتہ اپنے نکتۂ انجام کو پہنچ رہا ہے اَور ایسی منزل کی طرف بڑھ رہا ہے جسے ہم **فیصلہ کُن منزل** قرار دے سکتے ہیں۔ مَیں سمجھتا ہُوں کہ ایک اَیسے مَیدان میں معاملہ قدم رکھنے والا ہے جہاں فیصلے خُدا کی **تقدیر** کی طرف سے ہُوا کرتے ہیں اَور آسمان سے **نازل** ہوتے ہیں۔ اَور اِس نقطۂ نگاہ سے ضروری ہے کہ جماعت احمدیہ کو بھی اَور جماعت احمدیہ کے **مخالفین** کو بھی اِس صورتحال سے پُوری طرح وضاحت کے ساتھ آگاہ کردیا جائے۔ اَور جس حد تک بات کھول کر بیان کردینا ضروری ہے اس حد تک بات کو کھول کر بیان کیا جائے۔ چُونکہ یہ مضمون لمبا ہے اَور ایک خطبے میں سمیٹا نہیں جاسکے گا اِسلئے کوشش کروں گا کہ دو یا تین خطبوں میں یہ مضمون مکمل کرلوں .... ،، خطبہ جمعہ ۲۷ مئی ۸۸ء

نوٹ :- ان خطبات کو سُننا تمام مسلمانوں کے لئے عموماً اور پاکستانی مسلمانوں کیلئے خصوصاً ضروری ہے ان خطبات کی کیسٹیں دستیاب ہیں، اس پتہ پر رجوع فرمائیں :

The Ahmadiyya Movement in Islam
2141 Leroy Place, N.W.
Washington, D.C. 20008
Phone: (202)232-3737

مُباہلہ کیوں؟

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"...... پاکستان نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب کا جھنڈا اٹھالیا ہے، اور پاکستان کے بدنصیب سربراہ نے ..... وہ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب کے سب سے بڑے علمبردار ہیں اور ان کے ساتھ بعض علماء نے جو حاشیہ بردار ہیں، انہوں نے بھی بدزبانی اور بدکلامی کی حد کردی ہے، اسمبلیاں بھی بے باک ہوچکی ہیں ... ان اسمبلیوں میں بھی یہ فیشن بن گیا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نہ صرف تکذیب کریں بلکہ آپؑ پر پھبتیاں کسیں، تضحیک سے کام لیں اور ہر پہلو سے آپؑ کی تخفیف کرکے گویا اپنی نظر میں آپؑ کو دنیا کی نظر میں ذلیل کردیں ...."

"...... مَیں نے سمجھانے کی کوشش کی ہے اور مختلف رنگ میں بھی جس قدر خدا تعالیٰ نے مجھے توفیق بخشی۔ گذشتہ چند سال مسلسل اس قوم کو اور تکذیب کے راہنماؤں اور آئمہ کو نیک نصیحت کے ذریعے اور قرآن کریم کی زبان میں سمجھانے کی کوشش کرتا رہا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہ ساری آوازیں بہرے کانوں پر پڑتی رہی ہیں اور یہ لوگ کسی طرح بھی تکذیب سے باز نہیں آتے، بلکہ ان میں سے بعض تکذیب اور بے حیائی میں حد سے زیادہ بڑھتے چلے گئے ....."

"پس اس وقت یہ مناسب ہے، اس صدی (یعنی احمدیہ صدی ناقل) کے اختتام سے پہلے اس قوم کو قرآن کی زبان میں مُباہلہ کی طرف بلایا جائے، محبت کی راہیں بند کردی گئی ہیں۔ دو طرح سے یہ راہیں بند ہوئی ہیں، ایک تو یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علمِ کلام اتنا قوی اور اتنا غالب ہے کہ اس نے مخالفین کے دلوں کے مُنہ پھیر دیئے ہیں اور ان قوی دلائل سے تنگ آکر اور عاجز آکر انہوں نے شرارت کی راہ اختیار کی ہے اور دھونس کی راہ اختیار کی ہے۔ طاقتور اور قوی دلائل کبھی تلوار پر ہاتھ ڈالنے میں جلدی نہیں کیا کرتا۔ وہ لوگ جو جبر کی طرف دوڑتے ہیں اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہمارے پاس اب کوئی دلیل باقی نہیں، دلیل کی رُو سے ہم اپنے مخالفین کو اپنے مدِ مقابل کو شکست دینے میں ناکام رہے ہیں۔ یہ اقرار تلوار کے ذریعے اپنی بات منوانے کے اسرار میں شامل ہوا کرتا ہے، تو اس رنگ میں حجت کی راہ بند ہوچکی ہے۔ دوسرے گذشتہ چند سالوں سے پاکستان نے یہ وطیرہ اختیار کیا ہے یعنی اربابِ اختیار پاکستان نے یہ وطیرہ اختیار کیا ہے کہ احمدیت کے خلاف ہر قسم کی ہرزہ سرائی کو کھلی چھٹی ہے۔ ہر قسم کا گندہ اور فساد والا لٹریچر، اور دروغ اور افترا والا لٹریچر کھلے عام شائع کیا جارہا ہے، کثرت کیساتھ شائع کیا جارہا ہے ملک میں ہی نہیں بلکہ غیر ممالک میں بھی، حکومت کے خرچ پر..... اگر ظاہری خرچ پر نہیں تو مخفی خرچ پر، امداد کیساتھ پھیلایا جارہا ہے ...... دوسری زبانوں میں اس کے تراجم کئے جارہے ہیں ....."

"..... تو خدا کے عذاب کو بُلانے کے جتنے طریق بھی ممکن ہیں، بے حیائی اور بیباکی کی جتنی راہیں ممکن ہیں ان سب کو اختیار کیا جارہا ہے۔ اس لئے اب سمجھانے کا وقت گزر چکا ہے۔ دوسرے یہ کہ جب احمدیت کی طرف سے جوابی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے تو شائع کرنے والوں کو اور تقسیم کرنے والوں کو قید کرلیا جاتا ہے، اس لٹریچر کو ضبط کرلیا جاتا ہے ... گذشتہ چند سالوں میں سینکڑوں احمدی رسائل اور اخبارات اور اشتہارات ضبط کئے گئے، اور سینکڑوں احمدی نوجوانوں کو اس جرم کے ارتکاب میں قید کرلیا گیا کہ انہوں نے احمدیت پر الزام لگانے والوں اور بیباک زبان استعمال کرنے والوں کے جواب میں نہایت شائستہ

زبان میں احمدیت کا دفاع کرنے کی کوشش کی تھی۔ پس ہر وہ احمدی رسالہ یا اخبار یا اشتہار، جس کے ذریعے کوشش کی گئی تھی اس رسالے یا اخبار یا اشتہار کو بھی ضبط کر لیا گیا۔ ان لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا جنہوں نے اسے تقسیم کرنے کی کوشش کی۔ اسلئے

لا حجت بیننا و بینکم

کہ اب حجت کا معاملہ گزر چکا ہے۔ اب دلیل کی راہ تم نے چھوڑی کوئی نہیں، اوّل غالب دلیل کیونکہ تمہارے لئے مدِ مقابل دلیل پیش کرنے کی سکت ہی نہیں تھی اور پھر تم نے غالب دلیل کی راہ روکنے کے لئے تلوار اٹھا لی ہے اور جبراً اس دلیل کی آواز کو بند کرنے کی اور ہٹانے کی کوشش کی اس کے بعد **لا حجۃ بیننا و بینکم**

تمہارے اور ہمارے درمیان اب حجت کی کوئی بات نہیں رہی، جب یہ حالت پہنچ جائے تو اس کے بعد مباہلہ کے سوا چارہ نہیں رہتا، جو ان کا اصل دعویدار نہیں ہیں مگر اس حیثیت میں کہ ہمیں بھی اس دعوے کی تصدیق کے لئے اپنے جان، مال اور عزّت کو پیش کرنے کے لئے بلایا جا رہا ہے۔ اس حیثیت سے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مباہلے کی آواز کو آج پھر اٹھاتا ہوں۔ وہ آواز جو سَو سال پہلے اٹھائی گئی تھی جس سے ٹکرا کر سینکڑوں مولوی اور ان کے ساتھی خدا تعالیٰ کی ذلتوں کی مار کھا کھا کر ہلاک ہوئے تھے۔ اور پھر بھی بعض لوگوں نے اس غلط روش کو ترک نہیں کیا۔ اس آواز کو آج میں دوبارہ بلند کرتا ہوں۔ اور اسے میں دو حصوں میں پیش کروں گا۔" خطبہ جمعہ۔ ۳۔ جون ۱۹۸۸ء

حجّت کی راہیں بند

"...... یہ آخری چیلنج ہے اور اس کے بعد حجت کی ساری راہیں بند ہو جاتی ہیں پھر خدا تعالیٰ کی **تقدیر** کے فیصلے کے انتظار کے دن باقی رہ جاتے ہیں، جو اس صدی کے آخری دن ہیں۔ میں جماعت احمدیہ کو تلقین کرتا ہوں کہ تقویٰ کیساتھ، خدا خوفی کیساتھ دعائیں کرتے، گریہ وزاری کرتے ہوئے، یہ دعائیں کرتے ہوئے گذاریں کہ اگر خدا نے **غضب** ظاہر کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے تو محض مکذبین کے **سرداروں** اور ان گروہوں کے نمایاں بدکرداروں پر خدا کا غضب ٹوٹے اور **عوام النّاس** جو پہلے ہی ظلموں کی چکّی میں طرح طرح سے پسے جا رہے ہیں اُن کو خدا تعالیٰ اس غضب سے بچا لے، لیکن اِن کو حوصلہ دے کہ وہ ظلم کرنے والوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور آواز بلند کریں اور سینہ تان کے ان کے ظلم کی راہیں روک دیں۔ یہی ایک طریق ہے جس کے ذریعے وہ خدا کے غضب سے بچ سکتے ہیں۔ لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ دن **ایسے دن** ہیں کہ جن دنوں میں خدا تعالیٰ ویسے ہی اپنے غضب کی **تجلّی** دکھانے کے لئے **آمادہ اور تیار** ہوتا ہے۔ وہ دن **قریب** ہیں جلد آنے والے ہیں جب خدا تعالیٰ حضرت **مسیح موعود** علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حمایت میں اور **حمیّت** میں عجیب کام کر کے دکھائے گا، اور دنیا دیکھے گی سچ کس کا سچ اور دین کس کا دین ہے۔ اور کون ہے جو خدا پر افتراء کرنے والا اور خدا کا **دشمن** اور خدا کے **دین** اور خدا کے رسولؐ کا دشمن اور ان پر افتراء کرنے والا ہے۔ ......"

خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰۔ جون ۱۹۸۸ بمقام مسجد فضل لندن۔

دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو۔ یہ درد رہے گا بن کے دوا تم صبر کرو وقت آنے دو

مباہلہ کا چیلنج
اور حکومت پاکستان اور مولویوں کی بوکھلاہٹ

ایک عرصہ سے حکومت پاکستان اور علماء جماعت احمدیہ پر نہایت گندے اور بے بنیاد الزامات پر مبنی لٹریچر شائع کرتے رہے ہیں ، ریڈیو اور ٹیلیویژن پر تقادیر کی جاتی رہی ہیں اور جماعت احمدیہ کو اُن کے جوابات دینے کا موقعہ تک نہیں دیا گیا۔ جب بھی اور جہاں بھی کسی احمدی نے ان کے جھوٹ کا پول کھولنے کی کوشش کی فوراً احراست میں لے لیا گیا اور مقدمہ دائر کر دیا گیا۔ چنانچہ سینکڑوں احمدی مختلف عدالتوں میں مقدمات بھگت رہے ہیں۔

ان تمام گندے الزامات اور ظلم سے تنگ آ کر امام جماعت احمدیہ نے ۱۰ جون ۱۹۸۸ء کو مباہلہ کا چیلنج دیا تھا اور قرآنی طریق کے مطابق اپنا مقدمہ بجائے عوام کی عدالت کے خدا تعالیٰ کی عدالت میں پیش کر دیا اور مخالف علماء سے کہا کہ وہ بھی خدا تعالیٰ کے حضور دعا کریں تا کہ جھوٹ اور سچ میں تمیز ہو سکے۔ چنانچہ کسی مولوی نے اس چیلنج کو خلاف قانون قرار نہیں دیا بلکہ انہوں نے اسے وصول کیا اور اخبارات میں اس کے قبول کرنے کے اعلان بھی شائع کئے۔ مگر حکومت پاکستان نے اس ٹریکٹ کی تقسیم کو خلاف قانون قرار دے کر احمدیوں کو گرفتار کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔

ہم حکومت پاکستان کے اس ظلم کے خلاف احتجاج کرتے ہیں اور متنبہ کرتے ہیں کہ اگر انہوں نے ظلم کا یہ سلسلہ بند نہ کیا تو خدا تعالیٰ جس کی عدالت میں ہمارا مقدمہ پیش ہے ان ظالمانہ کارروائیوں کا پوری طرح جواب دینے پر قادر ہے اس لئے خدا کا خوف کریں۔

پاکستان کے مختلف حصوں سے تازہ ترین اطلاعات کے مطابق حکومت پاکستان جماعت احمدیہ کے افراد کو ہراساں کر رہی ہے اور جگہ جگہ چھاپے مار کر انہیں گرفتار کیا جا رہا ہے چنانچہ سرگودھا ، کراچی ، سیالکوٹ ، راولپنڈی ، اسلام آباد

اور اٹک میں متعدد احمدیوں کو گرفتار کیا گیا ہے کہ انہوں نے امام جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ مباہلہ کا چیلنج تقسیم کیا ہے۔

۱:- مکرم قاضی منیر احمد صاحب پرنٹر پبلشر ضیاء الاسلام پریس اور مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب ناظر امور عامہ کے خلاف مباہلہ کے چیلنج کے سلسلہ میں 16PPC-109PPC اور 298C کے تحت پرچہ درج کر لیا گیا ہے۔

۲:- مباہلہ کے سلسلہ میں پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ میں ایک اور سرگودھا میں مزید تین گرفتاریاں ہوئی ہیں اسی طرح راولپنڈی اور اسلام آباد میں ایک ایک احمدی احباب کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

۳:- سمبڑیال میں پولیس نے مباہلہ کے چیلنج کی تقسیم کے بعد تین خدام کو ان کے گھروں سے گرفتار کر لیا ہے۔

۴:- سرگودھا میں ڈاکٹر غفور صاحب اور انکے بیٹے کو گرفتار کر لیا گیا ہے کہ وہ ٹریکٹ تقسیم کر رہے تھے باقی خدام کی اس سلسلہ میں تلاش جاری ہے۔

۵:- سرگودھا میں مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب کے کلینک پر پانچ چھ آدمیوں نے اصرار کیا کہ ڈاکٹر صاحب خود باہر آکر ایک مریض کو دیکھیں۔ ان کے ڈسپنسر نے باہر جاکر دیکھا تو کوئی مریض نہ تھا۔ ڈسپنسر جو غیر احمدی تھا اسکو انہوں نے ہاکیوں اور ڈنڈوں سے بہت مارا اور اسکی ٹانگ توڑ دی دوسروں کے آنے پر وہ لوگ وہاں سے بھاگ گئے۔ ڈسپنسر کو ہسپتال لے جایا گیا۔ اس حملہ کی وجہ مباہلہ پمفلٹ کی تقسیم ہے۔ پولیس نے F.I.R ابھی تک نہیں درج کی بلکہ کہتے ہیں کہ آپ خود انگیخت کر رہے ہیں۔

۶:- اورنگی ٹاؤن کراچی کی مسجد میں ایک لڑکا کلمہ مٹانے کیلئے آیا اسکو کلمہ مٹانے نہیں دیا گیا۔ مخالفوں نے الزام لگایا کہ اسکو احمدیوں نے گھسیٹ کر مسجد میں لے جا کر زدوکوب کیا ہے اب SDM نے مسجد سیل کر دی ہے۔

۷:- کراچی میں مباہلہ چیلنج تقسیم کے بعد مکرم عطاء الرحمن صاحب، مکرم شیخ ماجد علی صاحب اور مرزا جہانگیر بیگ صاحب (جو ضعیف اور کمزور ہیں) کو گرفتار کر لیا گیا۔ چوتھے دوست مکرم ناصر احمد صاحب کو گرفتار کرنے کیلئے ان کے بھائی منور احمد صاحب کو پولیس نے بٹھایا ہوا ہے۔ مزید برآں تین خدام کو زدوکوب کیا گیا ہے۔

۸:- اسی طرح سیٹل ٹاؤن شپ کراچی کے حلقہ میں 3 احمدی گھروں پر پتھراؤ کیا گیا ہے۔

۹:- فیصل آباد پاکستان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مندرجہ ذیل خدام کو ایک مولوی کے اکسانے پر مارا پیٹا گیا اور بعد میں تھانے لے جا کر گرفتار کروا دیا۔

عامر رشید صاحب ولد ڈاکٹر محمد عبد الرشید صاحب عمر 24 سال

ہارون عدیل ولد گلزار احمد صاحب عمر 16 سال۔

رضوان عدیل ولد گلزار احمد عمر 22 سال۔

سہیل احمد ولد محمد صدیق صاحب عمر 22 سال۔

۱۰:- گوجرہ سے مندرجہ ذیل خدام کو 16 MPO اور 298C کے تحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کو بھی مباہلے چیلنج کے ٹریکٹ کی تقسیم کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ خدام کے نام مندرجہ ذیل ہیں

فضل احمد صاحب ولد خلیل احمد بٹ صاحب

برکات احمد صاحب ولد خلیل احمد بٹ صاحب

محمد محمود صاحب شاہد + عبد الباسط صاحب

۱۱:- مکرم نعیم اللہ صاحب کو سیاسی پناہ کی درخواست دینے پر پولیس نے گرفتار کر لیا تھا۔ انکی درخواست ضمانت کو 87-26-5 کو سول جج نے مسترد کر دیا تھا۔ ایڈیشنل جج ساہیوال کو ضمانت کی درخواست دی تھی مگر اس نے بھی $\frac{29}{88}$5 کو مسترد کر دی۔ $\frac{22}{88}$6 کو ایڈیشنل جج کو دوبارہ درخواست دی گئی جو انہوں نے پھر مسترد کر دی اب ملتان ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دی گئی ہے جس کی تاریخ سماعت $\frac{30}{88}$7 مقرر ہوئی ہے۔

۱۲:- ربوہ پولیس نے مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا خدا بخش کی رپورٹ پر دواخانہ گولبازار ربوہ کے مالک رفیع احمد کو زیر دفعہ 298/C گرفتار کر لیا ہے ان کا جرم یہ ہے کہ انہوں نے رمضان کے مہینہ میں سحری افطاری کا ایک کیلنڈر شائع کیا تھا جس میں کلمہ طیبہ مسجد نبوی کی تصویر اور روزہ رکھنے اور افطار کرنے کی عربی دعائیں لکھی تھیں اور اپنے آپکو مسلمان ظاہر کیا تھا۔

ستمبر کا مہینہ
تربیت اولاد کا
مہینہ ہے

نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت

جماعتہائے احمدیہ امریکہ کا چالیسواں جلسہ سالانہ

منعقدہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ جون ۱۹۸۸ء

★ — ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ افراد جماعت کی شمولیت
★ — تہجد اور نماز باجماعت کی ادائیگی
★ — سوز و گداز سے جماعت کی ترقی اور مشکلات سے نجات کیلئے دعائیں
★ — اعلیٰ پائیہ کی علمی تقاریر
★ — پچاس سے زائد غیر از جماعت احباب کی شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتہائے احمدیہ امریکہ کا چالیسواں جلسہ سالانہ امسال یونیورسٹی آف میری لینڈ بالٹی مور میں منعقد ہوا جس میں ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ مرد و زن شریک ہوئے۔ پچاس سے زائد غیر از جماعت احباب نے شمولیت فرمائی

جلسہ کے پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے مکرم محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج کی طرف سے دو کمیٹیاں مقرر کی گئی تھیں۔ ایک پروگرام کمیٹی تھی جس کے ممبران حسب ذیل تھے:-

مکرم مبشر احمد صاحب۔ مکرم انعام الحق کوثر صاحب۔ مکرم محمد عبدالرشید یحیٰی صاحب

اس کمیٹی کے ذمہ مقررین، تلاوت قرآن اور نظم پڑھنے والوں کا انتخاب کرنا، تقاریر

کیلئے عناوین تیار کرنا اور مقررین کو وقت مقررہ پر اطلاع دینا۔ تلاوت اور نظم کا انتخاب اور متعلقہ افراد کو ان کے منتخبہ حصہ سے مطلع کرنا نیز تلاوت قرآن اور نظم کا انگریزی میں ترجمہ تیار کروانا اور متعلقہ افراد کو اطلاع دینا تھا۔ تمام تقاریر انگریزی زبان میں ہوئیں۔ تلاوت قرآن اور نظم کا انگریزی ترجمہ پڑھنے کیلئے امریکن دوستوں کو منتخب کیا گیا تھا۔

دوسری کمیٹی افسر صاحب جلسہ مکرم ملک مسعود احمد صاحب کے ساتھ کام کرنے والوں کی تھی جن کے نام اور شعبہ جات حسب ذیل ہیں:۔

مکرم ملک مبارک احمد صاحب ناظم رہائش ورجسٹریشن
مکرم طالب عبد العلیم صاحب ناظم ٹرانسپورٹ
مکرم سید محمد احمد صاحب ناظم نمائش و بک سٹال
مکرم محمد عثمان گھمن صاحب ناظم خدمت خلق
مکرم شاہد سعید ملک صاحب، مکرم خالد محمود صاحب ناظمین عمومی
مکرم جمال الدین ملک صاحب ناظم طعام
مکرم جواد ملک صاحب ناظم آڈیو ویڈیو
مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب ناظم رابطہ
مکرم کلیم اللہ خان صاحب ناظم معلومات
مکرم مرزا محمود احمد صاحب ناظم مال

سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم مبشر احمد صاحب نے ادا کئے۔ جلسہ گاہ اور سٹیج کو باوقار

انداز میں خوبصورتی کے ساتھ سجانے کا سہرا عزیزہ زونہ احمد صاحبہ اور عزیزہ کے سر رہا ۔ جلسہ گاہ کے قریب ہی ایک سٹال لگایا گیا تھا ۔ مختلف میزوں پر سلسلہ کا لٹریچر طریقے اور سلیقے سے برائے فروخت رکھا گیا تھا ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بابرکت موقع پر پانچ ہزار ڈالر کا لٹریچر فروخت ہوا ۔ الحمدللہ ۔ اسکے علاوہ مفت تقسیم کیلئے لٹریچر بھی رکھا گیا تھا ۔ کتب کی نمائش کا باقاعدہ اہتمام تھا جسے احباب جماعت نے بہت پسند کیا ۔

ضعیف اور کمزور لوگوں کیلئے انکی رہائش گاہ سے جلسہ گاہ کے مقام اور کھانے کے ہال تک لانے اور لے جانے کیلئے باقاعدہ شٹل چلائی گئی تھی جس سے ان لوگوں کیلئے آنے جانے میں بہت سہولت رہی ۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ گذشتہ سال کی رجسٹریشن سات آٹھ سو تھی بڑھ کر امسال بفضل خدا ایک ہزار کے قریب رہی جنکی رہائش کا انتظام یونیورسٹی میں ہی تھا اس کے علاوہ واشنگٹن ، بالٹی مور اور ملحقہ علاقوں کے مختلف احمدی گھروں میں بھی رہائش کا انتظام تھا ۔ حتی المقدور مہمانوں کے آرام اور سہولت کا خیال رکھا گیا ۔ یونیورسٹی میں جگہ جگہ بورڈ آویزاں کئے گئے تھے اور آنے والے مہمانوں کی رہائش کے انتظامات کیلئے متعدد جگہوں پر دفاتر قائم کئے گئے تھے جس میں خدام اور ناصرات ہر وقت ڈیوٹی پر موجود رہتے تھے ۔ ڈیوٹی دینے والے احباب نے بڑی محنت اور لگن کے ساتھ اپنے اپنے فرائض کو سرانجام دیا ۔ جزاھم اللہ تعالیٰ ۔ جلسہ میں شرکت کی غرض سے کینیڈا سے بھی بہت سے دوست تشریف لائے ۔ مختلف تقاریر کے دوران احباب جماعت نے بڑے پرجوش نعرہ تکبیر ، اسلام زندہ باد ، احمدیت زندہ باد ، صداقت احمدیہ

زندہ باد، احمدیت زندہ باد، اسلام احمدیت زندہ باد، امیر المومنین زندہ باد، حضرت مرزا غلام احمد کی جے کے فلک شگاف نعرے لگائے۔

نماز جمعہ سے قبل ہی سینکڑوں افراد یونیورسٹی میں پہنچ گئے تھے۔ نماز جمعہ مکرم محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے یونیورسٹی کے وسیع و عریض ہال میں پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے احمدی احباب کو خصوصی طور پر عبادات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی اس سلسلہ میں انہوں نے خصوصیت سے نماز کی بروقت اور باجماعت ادائیگی کی طرف توجہ دلائی اور نماز کی دلکش برکات قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیں۔ بڑی توجہ اور انہماک سے یہ خطبہ سنا گیا اور احباب جماعت اس سے بہت متاثر ہوئے۔ مستورات کیلئے نماز جمعہ اور دیگر نمازوں کیلئے علیحدہ انتظام تھا۔ کھانے کے بعد جمعہ کے روز شام کو مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔

جلسہ سالانہ کا پہلا دن (ہفتہ ۲۵ جون)

پہلے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ مکرم انعام الحق کوثر صاحب نے نماز تہجد پڑھائی۔ احمدی احباب نے بڑے درد و الحاح کے ساتھ جماعت کی ترقی، اپنے پیارے امام کی درازیٔ عمر، اعلیٰ کامیابیوں، اسیران راہ مولیٰ اور پاکستان میں احباب جماعت کی مشکلات سے نجات کیلئے دعائیں کیں۔

فجر کی نماز احباب جماعت نے مکرم محترم امیر و مشنری انچارج صاحب کی اقتداء میں ادا کی بعد ازاں مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ ڈیٹن نے IMPORTANCE OF SALAT کے موضوع پر درس دیا جس میں آپ نے پنجوقتہ

نمازوں کی ادائیگی اور بالخصوص نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

افتتاحی اجلاس :-

جلسہ سالانہ کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ سمیع اللہ صاحب نے کی جس کا ترجمہ مکرم برادر عبد الجمیل صاحب نے کیا اس کے بعد مکرم رشید احمد صاحب بھٹی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم " کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدأ الانوار کا " بڑے پُر سوز ترنم سے پڑھ کر سنائی اس نظم کا ترجمہ مکرم برادر نور الدین الحدیث نے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد مکرم محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع کا جلسہ سالانہ کیلئے خصوصی پیغام احباب جماعت کو پڑھ کر سنایا جس کا انگریزی ترجمہ مکرم برادر الحاج مظفر احمد ظفر نائب امیر اوّل نے پڑھ کر سنایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پیغام میں احباب جماعت کو خصوصیت کے ساتھ تبلیغ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین فرمائی اور اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ احباب جماعت نے اس امر کی طرف ابھی تک پوری توجہ نہیں دی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام سننے کے بعد احباب جماعت کے چہروں پر شرمندگی اور ندامت کے آثار نمایاں تھے اور حضور کے اس دکھ کا احساس کرتے ہوئے احباب نے یہ عزم کیا کہ وہ آئندہ بڑھ چڑھ کر تبلیغ میں حصہ لیں گے اور حضور کی جملہ ہدایات پر عمل کرنے کی کوشش کرینگے۔

اس کے بعد مکرم محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا جس

میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ جلسہ کی اغراض و مقاصد کو تفصیل سے بیان فرمایا۔ امریکہ میں دوران سال ہونے والی ترقیات اور اللہ تعالیٰ کے احسانوں کا ذکر کرتے ہوئے نئے مشن ہاؤسز کے قیام، چندہ جات میں اضافہ، تراجم قرآن کریم کے سلسلہ میں احباب جماعت امریکہ کی مالی قربانیوں کا نیز داعیان الی اللہ میں خاطر خواہ اضافہ کا بھی ذکر کیا۔

اس کے بعد اجلاس کی کارروائی مکرم برادر الحاج مظفر احمد ظفر صاحب نائب امیر اوّل کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم فلاح الدین شمس صاحب نے "اسلام میں خدا تعالیٰ کا تصور" کے عنوان پر کی۔ انہوں نے بائبل میں بیان کردہ خدا تعالیٰ کے تصور اور قرآن کریم میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کے تصور کا باہمی موازنہ کیا اور بتایا کہ قرآن کریم صحیح طور پر اللہ تعالیٰ کی صفات اور اس کے وجود کو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔

اس کے بعد ڈاکٹر رشید الدین اسامہ صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار بنی نوع انسان کیلئے" کے موضوع پر تقریر کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے مختلف واقعات بیان کرتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ آپ نے سارے بنی نوع انسان سے بلا امتیاز محبت اور پیار کی ایک مثال قائم کی ہے جو کسی اور دوسرے نبی میں دیکھنے میں نہیں آتی۔

بعد ازاں مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے بڑے مؤثر انداز میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی

کے مختلف واقعات بیان کئے جن سے آپکی بنی نوع انسان کے ساتھ شفقت اور محبت یہاں تک کے دشمنوں کے ساتھ حُسن سلوک کے واقعات بیان کئے جو احباب جماعت کے ایمان میں اضافہ کا موجب ہوئے۔ اعلانات کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

پہلے دن کا دوسرا اجلاس :-

دوسرا اجلاس مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم ڈاکٹر مرزا مغفور احمد صاحب نے کی جس کا انگریزی ترجمہ مکرم برادر زبیر صلاح الدین صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر عبد الحکیم ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم

؎ کیوں عجب کرتے ہو گر میں آگیا ہو کر مسیح
خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ باد بہار

ترنم سے پڑھ کر سنائی اور اس کا انگریزی ترجمہ مکرم برادر الحاج ذوالوقار یعقوب صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم پروفیسر میاں محمد عباس صاحب نے "معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر عالمانہ، مدلل، جامع اور ایمان افروز تقریر کی۔ آپ نے معجزات کی حقیقت، افادیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ظاہر ہونے والے مختلف معجزات کو اعلیٰ انداز میں پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم انور محمود خان صاحب ابن مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب مرحوم نے "خلافت اتحاد کا ایک ذریعہ" کے موضوع پر نہایت موثر، جامع و مانع اور پیارے انداز

میں تقریر کی۔ آپ نے مسلمانوں کے موجودہ حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اعلیٰ
انداز میں یہ بات ثابت کی کہ مسلمانوں کے اتحاد، ترقی کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ
"خلافت" ہے۔ اس کے بعد مکرم حمید احمد صاحب بھٹی نے نظم پڑھ کر سنائی جس کا ترجمہ
مکرم طارق شریف صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد الحاج مظفر احمد ظفر صاحب نائب
نائب امیر اوّل نے "دعوت الی اللہ" کے موضوع پر مؤثر ولولہ انگیز تقریر فرمائی۔

آپ نے اپنی تقریر میں حاضرین جلسہ کو دعوت الی اللہ کے بارے میں انکی ذمہ داریوں
کی طرف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق تبلیغی فریضہ سرانجام
دینے کی طرف توجہ دلائی اور انہوں نے کہا کہ ہر فرد جماعت آج یہ عزم لے کر اٹھے
کہ وہ اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام
گھر گھر پہنچانے کیلئے رات دن کوشاں رہے گا۔ اعلانات کے بعد یہ اجلاس اختتام کو
پہنچا۔

اس اجلاس کی کارروائی کے ساتھ ساتھ لجنہ اماء اللہ کا اجلاس علیحدہ طور پر
ہوا جس میں تلاوت قرآن مجید، اور نظم کے علاوہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ علاوہ ازیں محترمہ صاحبزادی
امتہ القیوم احمد صاحبہ اور آپا صفیہ شیخ مبارک احمد صاحبہ، محترمہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ
محترمہ شکورہ نوریہ صاحبہ، محترمہ سعیدہ لطیف صاحبہ، محترمہ عائشہ شریف صاحبہ، محترمہ
عائشہ بیگم صاحبہ اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ امریکہ محترمہ سلمیٰ غنی صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ سے
خطاب کیا۔

اسی دوران بچوں کیلئے دینی معلومات پر مشتمل ویڈیو اور دیگر دلچسپیوں کے انتظامات کئے گئے تھے۔ نماز مغرب اور عشاء کے بعد نواحمدی مکرم برادر رشید احمد آف واشنگٹن نے قبولیت احمدیت کا واقعہ بیان کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تاریخی معرکۃ الآراء خطبہ جمعہ ۳ جون ۱۹۸۸ء احباب جماعت کو سنانے کی غرض سے ہفتہ کے روز کا تیسرا اجلاس منسوخ کر دیا گیا۔ چنانچہ اس موقعہ پر حضور کا یہ خطبہ جمعہ انگریزی اور اردو میں احباب جماعت کو علیحدہ علیحدہ اجتماعی طور پر سنایا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کی کیسٹ سنانے کے بعد مختلف تنظیمی کمیٹیوں مثلاً تبلیغ کمیٹی، ڈاکٹرز، انجینیرز اور بزنس مین ایسوسی ایشن کے اجلاسات علیحدہ علیحدہ منعقد ہوئے جس میں مرکزی ہدایات کی روشنی میں آئندہ سال کیلئے لائحہ عمل تجویز ہوئے۔

جلسہ کا تیسرا دن منعقدہ ۲۶ جون

جلسے کے تیسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب نے پڑھائی۔ احباب جماعت نے اجتماعی طور پر خصوصیت کے ساتھ جماعت کی ترقی اور اسیران راہ مولیٰ کی رہائی کیلئے دعائیں کیں۔ مکرم محترم امیر صاحب نے نماز فجر پڑھائی جس کے بعد مکرم انعام الحق صاحب کوثر مبلغ نارتھ ریجن نے درس دیا۔ آپ کے درس کا موضوع "ایفائے عہد اور سچ بولنے کی اہمیت" کے بارے میں تھا۔ آپ نے اپنے درس کو مؤثر انداز سے سمجھایا اور احباب کو ایفائے عہد اور سچ بولنے کی اہمیت کی طرف

توجہ دلائی۔

اختتامی اجلاس

جلسہ کے آخری دن کا اختتامی اجلاس مکرم محترم امیر و مشنری انچارج مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم مبارک احمد صاحب ملک نے کی اس کا انگریزی ترجمہ مکرم الیسین شریف صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد مکرم طاہر ملکو صاحب نے نہایت شیریں لہجہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی کی نظم لا الہ الا اللہ پڑھ کر سنائی۔ جس کا انگریزی ترجمہ مکرم برادر نورالدین جلال نے پڑھ کر سنایا۔ مکرم محترم امیر صاحب کی درخواست پر لا الہ کا ورد کورس کے رنگ میں کیا جاتا رہا۔ اس کے بعد "Aids اور اسلام میں اس کا حل" کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر قاضی مسعود احمد صاحب نے بڑے اعلیٰ انداز میں اپنی تحقیق پیش کی اور بتایا کہ اسلامی تعلیمات پر عمل کے نتیجہ میں Aids اور اس قسم کی دوسری بیماریوں سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد مکرم عابد حنیف صاحب نے "اسلامی معاشرہ کی بعض خصوصیات" کے موضوع پر تقریر کی اور بڑے اچھے انداز میں معاشرہ میں پیدا ہونے والی بعض بیماریوں مثلاً غیبت، بدظنی وغیرہ کی نشاندہی کی اور ان کے نقصانات سے متنبہ کیا۔ مکرم برادر حنیف صاحب نے اپنی تقریر کے دوران اردو زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباس پڑھ کر سنائے تو احباب بہت محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد مکرم مبشر احمد صاحب نے "احمدیت اسلام کی نشاۃ ثانیہ"

کے موضوع پر موثر رنگ میں تقریر کی۔

اس پروگرام کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ رجون ۱۹۸۸ء اجتماعی طور پر اردو اور انگریزی زبان میں سنایا گیا۔ اس کے بعد مکرم ظفر احمد سرور صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم سبحان الذی اخزی الاعادی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جس کا انگریزی ترجمہ مکرم برادر رشید احمد صاحب نے سنایا۔ اس کے بعد مکرم الحاج ڈاکٹر مظفر احمد ظفر صاحب نائب امیر اوّل نے پاکستان میں احمدی احباب پر ہونے والے مظالم کے خلاف ریزولیوشن پڑھ کر سنایا جسے تمام احباب نے منظور کیا

بعد ازاں مکرم محترم امیر صاحب نے جملہ احباب سے اختتامی خطاب فرمایا اور تبلیغ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ تربیتی اور تعلیمی پروگراموں پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور کے پیغام کی روشنی میں محترم امیر صاحب نے اس بات کی طرف پُرزور موثر انداز میں توجہ دلائی کہ اتنے بڑے ملک میں صرف دو چار مبلغوں سے کام نہیں ہوگا بلکہ جماعت کا ہر فرد تبلیغ کرے اور اپنے آرام کیلئے راحت و اطمینان کا موجب ہو اور دوران سال ایک ایک دو لوگوں کو احمدیت کی آغوش میں لانے کی کوشش کرے ہم نے ہر حالت میں اس ملک کو احمدی کرنا ہے اور اسکی تقدیر بدلنی ہے۔ ان شاء اللہ۔

جلسہ سالانہ کے دوران متعدد خواتین و احباب نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ دوران جلسہ اردو زبان میں بھی کچھ کہا جائے تاکہ ایسے احباب

جو انگریزی نہیں جانتے یا سمجھتے انکو بھی تقاریر کی سمجھ آسکے چنانچہ محترم امیر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام اور بعثت کا مقصد بتایا اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا یہ اقتباس پڑھ کر سنایا تو فضا نعرہ تکبیر اور مرزا غلام احمد کی جے کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی فوراً!

" میں امام الزمان ہوں اور خدا میری تائید میں ہے اور میرے لئے ایک تیز تلوار کی طرح کھڑا ہے اور مجھے خبر دی گئی ہے کہ جو شرارت سے میرے مقابل پر کھڑا ہوگا وہ ذلیل اور شرمندہ کیا جائے گا۔ دیکھو وہ حکم میں نے پہنچا دیا جو میرے ذمہ تھا" (ضرورت الامام صفحہ 34)

محترم امیر صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اور اقتباس پڑھ کر سنایا تو حاضرین پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوگئی اور بار بار نعرہ ہائے تکبیر لگاتے رہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا!

" وہ تمام لوگ مجھے فرعون کہتے تھے ہلاک ہوگئے محی الدین لکھوکے والے نے اپنا الہام شائع کیا تھا کہ مرزا صاحب فرعون ہیں۔ چراغ دین نے بھی مجھے فرعون ٹھہرایا تھا۔ الہٰی بخش نے بھی مجھے فرعون ٹھہرایا تھا مگر یہ عجیب فرعون ہے کہ پہلا فرعون تو موسیٰ کے مقابلہ میں ہلاک ہوگیا اور یہاں فرعون تو زندہ ہے اور موسیٰ دن بدن ہلاک ہوتے جاتے ہیں" (ملفوظات جلد 9 صفحہ 257)

محترم امیر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر کے دوران ایک اور اہم امر مطالعہ کتب

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی طرف بھی احباب کی توجہ دلائی اور اسی ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک حوالہ پڑھ کر سنایا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ ہماری جماعت کے آدمیوں کو چاہیے کہ کم از کم تین دفعہ ہماری کتابوں کا مطالعہ کریں اور فرماتے تھے کہ جو ہماری کتب کا مطالعہ نہیں کرتا اس کے ایمان کے متعلق مجھے شک ہے"

محترم امیر صاحب نے یہ بھی تحریک کی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا سیٹ موجود ہے جیسے دوست اپنے بچوں اور بچیوں کی شادی اور جہیز میں بطور تحفہ دیں۔ چنانچہ جلسہ کے بعد لوگوں نے کچھ سیٹ خریدے اور اس کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔ الحمدللہ۔

محترم امیر صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عورتوں کو نصیحت کے بارے میں حضرت امیرلی بی صاحبہ جو مائی کاکو کے نام سے مشہور اور حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب مرحوم کی پھوپھی تھیں کی ایک روایت کو بیان کیا جو انہوں نے کسی کے پوچھنے پر کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر عورتوں کو کیا نصیحت فرماتے تھے آپ نے فرمایا کہ

"سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیشتر طور پر عورتوں کو یہ نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ نماز باقاعدہ پڑھو، قرآن شریف کا ترجمہ سیکھو اور خاوندوں کے حقوق ادا کرو جب کبھی کوئی عورت بیعت کرتی تو آپ عموماً یہ پوچھا کرتے کہ تم قرآن شریف پڑھی ہوئی ہو یا نہیں اگر وہ قرآن نہ پڑھی ہوتی تو نصیحت فرماتے کہ قرآن شریف پڑھنا سیکھو اور اگر صرف ناظرہ پڑھی ہوتی تو فرماتے ترجمہ بھی سیکھو تاکہ قرآن شریف کے احکام

سے اطلاع ہو اور ان پر عمل کرنے کی توفیق ملے۔"

محترم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں اس بات کا بھی اعلان کیا کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے ۳ ڈاکٹر صاحبان مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں دورہ پر بھجوائے گئے جو تقریباً ۵ ہفتہ تک افریقہ کا دورہ کر کے آئے ہیں اب بفضل خدا دو ڈاکٹروں پر مشتمل دوسری ٹیم بھی جانے کو تیار ہے پھر آپ نے احمدیت کی راہ میں مسلسل تکالیف برداشت کرنے والے اسیران راہ مولیٰ کیلئے خاص دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی اور اس سلسلہ میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ امریکہ مسلسل تمام اسیران راہ مولیٰ کے لئے صدقات کر رہی ہے الحمد للہ۔

محترم امیر صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف نو کو بھی بڑے مؤثر انداز میں احباب جماعت کے سامنے بیان کیا اور اپنے بچوں کو دین کی خاطر وقف کرنے کی پُرزور تحریک کی۔ جلسہ کے بعد بعض خطوط کے ذریعہ احباب اپنے بچوں کو وقف کرنے کی اطلاع بھی دے رہے ہیں فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

محترم امیر صاحب نے اپنی تقریر کے آخر میں جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے ایک ریزولیوشن بھی پڑھ کر سنایا جو کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دعوت مباہلہ کے سلسلہ میں تھا جس میں تمام جماعت احمدیہ امریکہ نے یہ عہد کیا کہ:-

"اس روحانی جنگ دعوت مباہلہ میں ہم سب مع اہل وعیال حضور کے ساتھ شامل ہیں اور حضور کی اتباع میں ان تمام مفتریوں اور مکذبین اور معاندین احمدیت جن کا آپ نے خصوصی طور پر اپنے خطبات

میں ذکر فرمایا ہے ان سب پر قرآن کریم کی زبان میں لعنت
اللہ علی الکذبین کہتے ہیں۔ اور حضور اقدس کو صدق دل
سے یقین دلاتے ہیں کہ اس میدان وغا اور روحانی جنگ میں
ہر حالت میں حضور کے آگے بھی اور پیچھے بھی اور دائیں بھی اور بائیں
بھی آئمۃ الکفر کے ساتھ اس مقابلہ میں حضور کی سربراہی میں
ہر دم تیار رہیں گے اور ہر قسم کی قربانی دلی خلوص کے ساتھ
پیش کرنے کیلئے مستعد ہیں بتوفیق باللہ۔"

اس کے بعد جلسہ کے اختتام کا اعلان ہوا اور محترم امیر صاحب نے لمبی اور پُرسوز
دعا کروائی جس سے تمام حاضرین اور حاضرات کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں اور اورو
کر اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کی اور حضور کے جملہ مقاصد کی کامیابی۔ غلبہ
احمدیت اور اسیران راہ مولیٰ کے لئے خاص طور پر دعائیں کی گئیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جلسہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ تقریروں کا معیار
گذشتہ سالوں کی نسبت بہت اعلیٰ تھا۔ تقاریر کے مواضیع بہت دلچسپ اور حالات
کے عین مطابق ہونے کی وجہ سے توجہ کا موجب بنے۔ نمازوں کی حاضری میں خاطر
خواہ اضافہ تھا بالخصوص تہجد کی نماز میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوتے رہے
احباب نے جلسہ میں شامل ہو کر اپنے اوقات کو حتی الوسع جلسہ کے سننے اور دعاؤں
اور ذکر الٰہی اور عبادات میں گذارا۔ اس جلسہ کے دوران احباب جماعت بڑے
پیار اور محبت کے ماحول میں ایک دوسرے سے ملتے رہے۔ جلسہ کے اختتام پر ایک

جس عشقیہ سٹیج پر پہنچ کر محترم امیر صاحب کو والہانہ انداز میں جلسہ کی کامیابی پر مبارکباد دی - الحمدللہ - فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء

مرتبہ :- مکرم انعام الحق کوثر صاحب مبلغ سلسلہ

"اپنے گھروں کا جائزہ لیں"

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"میں تمام دُنیا کی جماعتوں کو متوجہ کرتا ہوں کہ اپنے گھروں کا جائزہ لیں جہاں عبادت میں کمزوری ہے اس کمزوری کو دُور کریں جہاں بچّے نماز نہیں پڑھتے وہاں انہیں باقاعدہ نماز کی طرف متوجّہ کریں جہاں بڑے نماز نہیں پڑھتے وہاں ان بڑوں کو نماز کی طرف متوجہ کریں جہاں عورتیں نماز نہیں پڑھتیں ان کو متوجہ کیا جائے جہاں مرد نماز نہیں پڑھتے ان کو متوجہ کیا جائے - بیویاں خاوندوں پر نگران ہو جائیں اور خاوند بیویوں پر - ماں باپ بچّوں پر نگران ہو جائیں اور وہ بچّے جن کو خدا تعالیٰ نے خاص تقویٰ عطا کیا ہے اور اپنی خاص محبّت بخشی ہے اور وہ پہلے ہی نمازوں کی طرف خاص طور پر توجہ دیتے ہیں وہ اپنے ماں باپ پر نگران ہو جائیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ جون ۱۹۸۸ء)

"اسیرانِ راہِ مولیٰ" کو ہمیشہ اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں"